

الْحَجَّ أَشْهُرٌ مَعْلُومَاتٌ فَمَنْ فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ فَلَا
رَفَثَ وَ لَا فُسُوقَ وَ لَا جِدَالَ فِي الْحَجَّ وَ مَا تَفَعَّلُوا
مِنْ خَيْرٍ يَعْلَمُهُ اللَّهُ وَ تَزَوَّدُوا فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَى
وَ اتَّقُونِ يَا أُولَئِكَ الْأَلْبَابِ (197) لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ
أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلًا مِنْ رَبِّكُمْ فَإِذَا أَفَضْتُمْ مِنْ عَرَفَاتٍ
فَأَذْكُرُوا اللَّهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَ اذْكُرُوهُ كَمَا
هَدَأْكُمْ وَ إِنْ كُنْتُمْ مِنْ قَبْلِهِ لَمِنَ الظَّالِّينَ (198)
ثُمَّ أَفِيضُوا مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ وَ اسْتَغْفِرُوا اللَّهَ
إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ (199) فَإِذَا قَضَيْتُمْ مَنَاسِكَكُمْ
فَأَذْكُرُوا اللَّهَ كَذِكْرِكُمْ آبَاءَكُمْ أَوْ أَشَدَّ ذِكْرًا فِيمَنَ
النَّاسِ مَنْ يَقُولُ رَبَّنَا آتَنَا فِي الدُّنْيَا وَ مَا لَهُ فِي
الْآخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ (200) وَ مِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ رَبَّنَا آتَنَا

فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَ فِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَ قِنَا عَذَابَ

النَّارِ (201) أُولَئِكَ لَهُمْ نَصِيبٌ مِمَّا كَسَبُوا وَ اللَّهُ

سَرِيعُ الْحِسَابِ (202) وَ اذْكُرُوا اللَّهَ فِي أَيَّامٍ

مَعْدُودَاتٍ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ وَ

مَنْ تَأَخَّرَ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ لِمَنِ اتَّقَى وَ اتَّقُوا اللَّهُ وَ

اعْلَمُوا أَنَّكُمْ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ (203) وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ

يُعِجِّبُكَ قَوْلُهُ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَ يُشَهِّدُ اللَّهُ عَلَى مَا

فِي قَلْبِهِ وَ هُوَ أَكْبَرُ الْخِصَامِ (204) وَ إِذَا تَوَلَّى سَعَى

فِي الْأَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيهَا وَ يُهْلِكَ الْحَرْثَ وَ النَّسْلَ

وَ اللَّهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ (205) وَ إِذَا قِيلَ لَهُ اتَّقِ اللَّهَ

أَخَذَتْهُ الْعَزَّةُ بِالْإِثْمِ فَحَسِبُهُ جَهَنَّمُ وَ لَيْسَ الْمِهَادُ

(206) وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْرِي نَفْسَهُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاةِ

اللَّهُ وَ اللَّهُ رَءُوفٌ بِالْعِبَادِ (207) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

اذْخُلُوا فِي السَّلْمِ كَافَةً وَ لَا تَتَبَعُوا خُطُواتِ

الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ (208) فَإِنْ زَلَّتُمْ مِّنْ

بَعْدِ مَا جَاءَتْكُمُ الْبَيِّنَاتُ فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ

حَكِيمٌ (209) هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَهُمُ اللَّهُ فِي

ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَ الْمَلَائِكَةُ وَ قُضِيَ الْأَمْرُ وَ إِلَى

اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ (210)

For Hajj are the months well known. If any one undertakes that duty therein, let there be no obscenity, nor wickedness, nor wrangling in the Hajj. And whatever good ye do, (be sure) Allah knoweth it. And take a provision (with you) for the journey, but the best of provisions is right conduct. So fear Me, O ye that are wise. It is no crime in you if ye seek of the bounty of your Lord (during pilgrimage). Then when ye pour down from (mount) Arafat, celebrate the praises of Allah at the sacred monument, and celebrate His praises as He has directed you, even though, before this, ye went astray. Then pass on at a quick pace from the place whence it is usual for the multitude so to do, and ask for Allah's forgiveness. For Allah is oft-forgiving, most merciful. So

when ye have accomplished your rites, celebrate the praises of Allah, as ye used to celebrate the praises of your fathers,— yea, with far more heart and soul. There are men who say: "Our Lord! Give us (Thy bounties) in this world!" But they will have no portion in the hereafter. And there are men who say: "Our Lord! Give us good in this world and good in the hereafter, and defend us from the torment of the fire!" To these will be allotted what they have earned; and Allah is quick in account. Remember Allah during the appointed days. But if any one hastens to leave in two days, there is no blame on him, and if any one stays on, there is no blame on him, if his aim is to do right. Then fear Allah, and know that ye will surely be gathered unto Him. There is the type of man whose speech about this world's life may dazzle thee, and he calls Allah to witness about what is in his heart; yet is he the most contentious of enemies. When he turns his back, His aim everywhere is to spread mischief through the earth and destroy crops and progeny. But Allah loveth not mischief. When it is said to him, "Fear Allah", He is led by arrogance to (more) crime. Enough for him is hell;— an evil bed indeed (to lie on)! And there is the type of man who gives his life to earn the pleasure of Allah: and Allah is full of kindness to (His) devotees. O ye who believe! Enter into Islam wholeheartedly; and follow not the footsteps of the Satan for he is to you an avowed enemy. If ye backslide after the clear (signs) have come to you, then know that Allah is exalted in power, wise. Will they wait until Allah comes to them in canopies of clouds, with angels (in His train) and the question is (thus) settled? But to Allah do all questions go back (for decision).

~~~~~

حج کے مہینے سب کو معلوم ہیں۔ جو شخص ان مقرر مہینوں میں حج کی نیت

کرے، اسے خبردار رہنا چاہئے کہ حج کے دوران میں اس سے کوئی شہوانی

فعل، کوئی بد عملی، کوئی لڑائی جھگڑے کی بات سرزد نہ ہو۔ اور جو نیک کام تم

کرو گے، وہ اللہ کے علم میں ہو گا۔ سفر حج کے لئے زادراہ ساتھ لے جاؤ، اور

سب سے بہتر زادراہ پر ہیزگاری ہے۔ پس اے ہوش مندو! میری نافرمانی

سے پر ہیز کرو۔ اور اگر حج کے ساتھ ساتھ تم اپنے رب کا فضل بھی تلاش

کرتے جاؤ، تو اس میں کوئی مضائقہ نہیں۔ پھر جب عرفات سے چلو، تو مشعر

حرام (مزدلفہ) کے پاس ٹھہر کر اللہ کو یاد کرو، اور اس طرح یاد کرو، جس کی

ہدایت اس نے تھیں کی ہے، ورنہ اس سے پہلے تو تم لوگ بھٹکے ہوئے تھے

۔ پھر جہاں سے اور سب لوگ پلتے ہیں، وہیں سے تم بھی پلٹو اور اللہ سے

معافی چاہو، یقیناً وہ معاف کرنے والا اور حم فرمانے والا ہے۔ پھر جب اپنے

حج کے ارکان ادا کر چکو، تو جس طرح پہلے اپنے آباؤ اجداد کا ذکر کرتے تھے،

اس طرح اب اللہ کا ذکر کرو، بلکہ اس سے بھی بڑھ کر۔ (مگر اللہ کو یاد کرنے

~~~~~

~~~~~

والے لوگوں میں بھی بہت فرق ہے) ان میں سے کوئی توایسا ہے، جو کہتا ہے

کہ اے ہمارے رب، ہمیں دنیا ہی میں سب کچھ دے دے۔ ایسے شخص کے

لئے آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔ اور کوئی کہتا ہے کہ: "اے ہمارے رب،

ہمیں دنیا میں بھی بھلانی دے اور آخرت میں بھی بھلانی، اور آگ کے عذاب

سے ہمیں بچا۔" ایسے لوگ اپنی کمائی کے مطابق (دونوں جگہ) حصہ پائیں

گے اور اللہ کو حساب چکاتے کچھ دیر نہیں لگتی۔ یہ گنتی کے چند روز ہیں جو

تمہیں اللہ کی یاد میں بسر کرنا چاہیے۔ پھر جو کوئی جلدی کر کے دو ہی دن میں

والپس ہو گیا تو کوئی حرج نہیں، اور جو کچھ دیر زیادہ ٹھہر کر پلٹا تو بھی کوئی حرج

نہیں۔ بشرطیکہ یہ دن اس نے تقویٰ کے ساتھ بسر کئے ہوں۔ اللہ کی نافرمانی

سے بچو اور خوب جان رکھو کہ ایک روز اس کے حضور میں تمہاری پیشی ہونے

والی ہے۔ انسانوں میں کوئی توایسا ہے، جس کی باتیں دنیا کی زندگی میں تمہیں

بہت بھلی معلوم ہوتی ہیں اور اپنی نیک نیت پر وہ بار بار خدا کو گواہ ٹھہراتا ہے،

مگر حقیقت میں وہ بدترین دشمن حق ہوتا ہے۔ جب اسے اقتدار حاصل ہو

~~~~~

~~~~~

جاتا ہے تو زمین میں اس کی ساری دوڑدھوپ اس لئے ہوتی ہے کہ فساد پھیلانے، کھیتوں کو غارت کرے اور نسل انسانی کو تباہ کرے۔ حالانکہ اللہ (

جسے وہ گواہ بنارہاتھا) فساد کو ہر گز پسند نہیں کرتا۔ اور جب اس سے کہا جاتا ہے

کہ اللہ سے ڈر، تو اپنے وقار کا خیال اس کو گناہ پر جمادیتا ہے۔ ایسے شخص کے

لئے تو بس جہنم ہی کافی ہے اور وہ بہت براٹھ کانا ہے۔ دوسری طرف انسانوں

ہی میں کوئی ایسا بھی ہے جو رضاۓ الہی کی طلب میں اپنی جان کھپادیتا ہے اور

ایسے بندوں پر اللہ بہت مہربان ہے۔ اے ایمان لانے والو، تم پورے کے

پورے اسلام میں آ جاؤ اور شیطان کی پیروی نہ کرو کہ وہ تمہارا اکھلااد شمن ہے

— جو صاف صاف ہدایات تمہارے پاس آ چکی ہیں، اگر ان کو پالینے کے بعد

پھر تم نے لغزش کھائی، تو خوب جان رکھو کہ اللہ سب پر غالب اور حکیم و دانا

ہے۔ (ان ساری نصیحتوں اور ہدایتوں کے بعد بھی لوگ سیدھے نہ ہوں تو)

کیا اب وہ اس کے منتظر ہیں کہ اللہ بادلوں کا چتر لگائے، فرشتوں کے

~~~~~

پرے ساتھ لئے خود سامنے آموجود ہو اور فیصلہ ہی کر ڈالا جائے؟ آخر کار

سارے معاملات پیش تو اللہ ہی کے حضور ہونے والے ہیں۔

ہج کے مہینے سبکو مالوں ہیں | جو شخس ان مुکرر مہینوں میں ہج کی نیयت کرے، اُسے خبردار رہنا چاہیے کہ ہج کے تواریخ میں اُس سے کوئی شہوانی فلک، کوئی باد امیلی، کوئی لڈاٹ-ڈنگڈے کی بات سر جذد نہ ہو | اُور جو نک کام تُم کرو گے، وہ اللہ کے ایلہ میں ہو گا | سفرہ-ہج کے لیے جادے-راہ ساتھ لے جاؤ، اُور سب سے بہتر جادے-راہ پر ہے جگاری ہے | پس اے ہوشمندو! میری نافرمانی سے پر ہے ج کرو | اُور اگر ہج کے ساتھ ساتھ تُم اپنے رب کا فضل بھی تلاش کرتے جاؤ تو اس سے مُجایا کا نہیں | فیر جب امرفات سے چلو تو مشارے-ہرام (مُزدَلِیف) کے پاس ٹھرکر اللہ کو یاد کرو اُور اس تراہ کرو جسکی ہدایت اُس نے تُمھیں کی ہے، ورنہ اس سے پہلے تو تُم لوگ بٹکے ہوئے�ے | فیر جہاں سے اُور سب لوگ پلٹتے ہیں وہیں سے تُم بھی پلٹو اُور اللہ سے مأفوٰتی چاہو، یکینیں وہ مأفوٰت کرنے والہ اُور رحم فرمانے والہ ہے فیر جب اپنے ہج کے امرکان ادا کر چکو تو جس تراہ پہلے اپنے آبا و اجداد کا جیکر کرتے ہے، اس تراہ اب اللہ کا جیکر کرو، بالکل اس سے بھی بढکر | (مگر اللہ کو یاد کرنے والے لوگوں میں بھی بहت فرک ہے) اُن میں سے کوئی تو اسے ہے، جو کہتا ہے کہ اے ہمارے رب، ہم دُنیا ہی میں سب کुछ دے دے | اسے شخس کے لیے آخریت میں کوئی ہی سماں نہیں | اُور کوئی کہتا ہے کہ اے ہمارے رب، ہم دُنیا میں بھی بھلائی دے اُور

आखिरत में भी भलाई, और आग के अज़ाब से हमें बचा | ऐसे लोग अपनी कमाई के मुताबिक (दोनों जगह) हिस्सा पाएँगे और अल्लाह को हिसाब चुकाते कुछ देर नहीं लगती | ये गिनती के चन्द रोज़ हैं जो तुम्हें अल्लाह की याद में बसर करने चाहिए | फिर जो कोई जल्दी करके दो ही दिन में वापस हो गया तो कोई हरज नहीं, और जो कुछ देर ज्यादा ठहरकर पलटा तो भी कोई हरज नहीं | बशर्त कि ये दिन उसने तकवा के साथ बसर किए हों -- अल्लाह की नाफ़रमानी से बचो और खूब जान रखो की एक रोज़ उसके हुजूर में तुम्हारी पेशी होनेवाली है | इनसानों में कोई तो ऐसा है जिसकी बातें दुनिया की ज़िन्दगी में तुम्हें बहुत ही भली मालूम होती हैं और अपनी नेक नीयती पर वह बार-बार खुदा को गवाह ठहराता है, मगर हकीकत में वह बदतरीन दुश्मने-हक्क होता है | जब उसे इकतिदार हासिल हो जाता है तो ज़मीन में उसकी सारी दौड़-धूप इसलिए होता है कि फ़साद फैलाए, खेतियों को ग़ारत करे और नस्ले-इनसानी को तबाह करे - हालाँकि अल्लाह (जिसे वह गवाह बना रहा था) फ़साद को हरगिज़ पसन्द नहीं करता-- और जब उससे कहा जाता है कि अल्लाह से डर, तो अपने वक़ार का ख़्याल उसको गुनाह पर जमा देता है | ऐसे शख्स के लिए तो बस ज़हन्नम ही काफी है, और वह बहुत बुरा ठिकाना है | दूसरी तरफ़ इनसानों ही में कोई ऐसा भी है जो रिज़ा-ए-इलाही की तलब में अपनी जान खपा देता है और ऐसे बन्दों पर अल्लाह मेहरबान है | ऐ ईमान लानेवालो, तुम पूरे के पूरे इस्लाम में आ जाओ और शैतान की पैरवी न करो कि वह तुम्हारा खुला दुश्मन है | जो साफ़-साफ़ हिदायत तुम्हारे पास आ चूका हैं अगर उनको पा लेने के

~~~~~  
बाद फिर तुमने लगजिश खाई, तो खूब जान रखो कि अल्लाह सब पर  
ग़ालिब और हकीम व दाना है (इन सारी नसीहतों और हिदायतों के  
बाद भी लोग सीधे न हों, तो) क्या अब वे इसके मुन्तज़िर हैं कि  
अल्लाह बादलों का चत्र लगाए फरिश्तों के पारे साथ लिए खुद सामने  
आ मैजूद हो और फैसला ही कर डाला जाए?—आखिरकार सारे  
मामलात पेश तो अल्लाह ही के हुजूर होनेवाले हैं।